ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

● روشن چراغ ....مولانا مفتی غلام الرحمٰن

علم وادب، نقد ونظر، قلم وتحقیق کے شہسواروں کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ عمر کے آخر میں اپنے ذاتی تجربات اور حالات کے بیتے ہوئے لمحات کو نذر قارئین فرماتے ہیں۔ روزنامچہ، ڈائری' خودنوشت حیات، آپ بیتی لکھنے کا معمول عرصہ دراز سے پایا جاتا ہے، حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب جامعہ حقانیہ کی شجر طوبی کے گل سر سبد اور وہ ثمرہ دار شاخ ہے' جنکے سایہ میں درس وتدریس' تصنیف وتالیف اور علم وعرفان کے کئی شعبے پھل پھول رہے ہیں' وہ عصر حاضر کے یگانہ روزگار' علم وادب' قلم وکتاب' نقد ونظر، تحقیق و تدریس اور انتظام کے حوالے سے منفرد وممتاز شخصیت ہیں۔ عنفوان شباب سے جامعہ حقانیہ سے اور ماہنامہ ''الحق'' سے وابستہ رہے۔ اب ماہنامہ ''العصر'' کے مدیر اعلیٰ اور سرپرست کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بلاشبہ وہ تنہا اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں' انکا سینہ بے بہا یادوں کا خزینہ ہے۔ مفتی غلام الرحمٰن صاحب نے اپنے اسلاف کے نقش قدم پہ قدم رکھ کے گزرے ہوئے لمحات کو ''روشن چراغ'' کے نام سے زیب قرطاس کرکے قارئین کتاب کو اپنی زندگی کے تجربات کا مشاہدہ کرایا ' زیر نظر کتاب حضرت مفتی صاحب کی یادوں کا ایک ایسا حسین مرقع ہے، جس میں ایک طرف انسان کی بامقصد شخصی علمی اور تحریکی زندگی کی اہم ترین جھلکیاں دیکھی جاسکتی ہیں' جس نے عنفوان شباب ہی میں اپنے آپ کو ایک پاکیزہ نصب العین کیلئے وقف کردیا تھا۔ دوسری طرف خود اس کی اپنی زندگی کی داستان کا ایک نمونہ بھی ان سطور اور بین السطور سے ابھرتا ہے۔ اسمیں انہوں نے ابتداء سے لیکر تمام اساتذہ کرام کا ایک جامع اور مفصل تذکرہ اور اساتذہ دارالعلوم حقانیہ خصوصاً شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ، مفتی محمد فرید صاحبؒ، مولانا سمیع الحق صاحب، مولانا انوار الحق صاحب' مولانا عبدالحلیم صاحب، مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب' مولانا مغفور اللہ صاحب وغیرھم سے متعلق تمام وہ باتیں مثلاً ان کی علمی عظمت ومتانت، تقویٰ وللّٰہیت، خلوص اور بے نفسی، حزم واحتیاط، فیاض و بے ریائی، طریقہ تدریس، انداز تربیت، اسلوب خطابت اور ان پاک نفوس کی زندگی کی عطر بیز یادیں اور ان کی صحبت میں بیتے ہوئے لمحات کا مفصل خاکہ اور تصویر ایک ایسے نفیس انداز اور شگفتہ اسلوب میں پیش کیا ہے کہ قاری پڑھتے پڑھتے اس میں کسی قسم کی تھکاوٹ محسوس نہیں کریگا۔ العصر اکیڈمی نے یہ کتاب شائع کرکے قارئین کے ذوق کی تسکین کیلئے دلچسپ مواد فراہم کیا۔ بہرحال مفتی صاحب نے اپنی زندگی کے تجربات کو بڑے خوبصورت انداز میں جمع کیا ہے' جو امت مسلمہ کے علم اور تحقیق، تدریس وخطابت سے وابستہ افراد کیلئے اور نوجوان طلباء کے رہنمائی کیلئے اچھا ذریعہ بن